مسافرانِ آخرت

ادارہ

مولانا محمد امین صاحبؒ: 25 شوال 1431ھ مطابق 5 اکتوبر 2010ء کو مولانا محمد امین صاحب قاتلانہ حملے میں شہید کردیے گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ کا تعلق پنجاب کے شہر ساہیوال سے تھا۔مولانا موصوف بلند پایہ عالم دین اور نڈر انسان تھے۔آپ ایک کہنہ مشق مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف دینی تنظیموں سے وابستہ تھے۔گذشتہ 14 سال سے جامعہ بنوریہ سائٹ، کراچی میں درس وتدریس کے ساتھ وابستہ تھے، جہاں آپ سے سینکڑوں طلبہ نے استفادہ کیا۔موصوف دفاع صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حوالے سے بڑے سرگرم اور تحریکی مزاج کے مالک تھے۔ناموسِ صحابہؓ کی حفاظت، اہل سنت کا دفاع اوران کی بالادستی مولانا کا مشن تھے، جس کی خاطر مولانا نے بڑی تکالیف برداشت کیں لیکن اپنے مشن اور مقصد سے پیچھے ہٹنا گوارا نہیں کیا یہاں تک اپنی جان کا نذرانہ پیش کردیا اللہ تعالیٰ مولانا کی شہادت قبول فرمائے، ان کے درجات کو بلند فرمائے۔آمین

مولانا نذیر اللہ صاحبؒ: گلگت کی مشہور شخصیت یادگارِ اسلاف حضرت مولانا نذیر اللہ صاحب بھی ۸۲ سال اس دارِ فانی میں گزار کر بالآخر مسافرانِ آخرت میں شامل ہوگئے۔آپ دار العلوم دیوبند کے فاضل اور شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ کے شاگرد رشید تھے۔آپ نے پوری زندگی درس اور تدریس اور دین کی خدمت کرتے گزاری۔گلگت شمالی علاقہ جات میں موصوف کے متعلقین اور تلامذہ کا ایک وسیع حلقہ موجود ہے۔آپ جامعۃ نصرۃ الاسلام گلگت کے بانی و مہتمم تھے، جو شمالی علاقہ جات کا سب سے بڑا دینی ادارہ ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی وفات سے پیدا ہونے والے خلا کو اپنے فضل وکرم سے پُر فرمائے۔آمین